COVID-19: لاک ڈاؤن میں آسانی، ایس او پیز کی خلاف ورزی اور اس کا حل

ملک بھر میں دو ماہ تک شدید نوعیت کے لاک ڈاؤن کے بعد لاک ڈاؤن میں آسانی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ جو کاروبار متاثر ہوا ہے اور اس میں کوئی نقصان زیادہ نہ ہو ،لیکن بد قسمتی سے سمارٹ لاک ڈاؤن کے دوران یہ بات دیکھنے میں آرہی ہے کہ لوگ بڑے پیمانے پر ایس او پیز کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

پچھلے ۲۴ گھنٹوں کے اعداد و شمار کو دیکھا جائے تو اموات کی تعداد ستاون سے اوپر تھی۔ یہ ایک دن میں ہونے سب سے زیادہ اموات ہیں۔اموات کی تعداد میں اضافے کی بنیادی وجہ یہ ہے، عوام الناس اس صورتحال کو ہلکا لے رہے ہیں اور احتیاطی تدابیر کو عمل میں نہیں لا رہے، ایس او پیز کا بالکل بھی خیال نہیں رکھ رہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مکمل طور پر ایس او پیز پر عمل نہیں کر سکتا تو کم از کم کچھ حد تک عمل کرنا چاہیے تاکہ بیماری مزید نہ پھیلے، یہ بات ذہن نشین کرنا چاہئے کہ یہ ایک متعدی بیماری ہے جو ایک انسان سے دوسرے انسان میں بڑی آسانی کے ساتھ منتقل ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے پوری دنیا کو لاک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑھ رہا ہے، تاکہ اپنے حد تک اس بیماری پر قابو پایا جاسکے۔ اس وائرس کے بارے میں سب سے پریشان کن بات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے انفکیٹ ہو جاتا ہے تو اس کے علامات ظاہر ہونے میں ایک سے چودہ دن لگ سکتے ہیں لیکن اس دوران یہ شخص اوروں کو متاثر کر سکتا ہے اور ایسے اس بات کا اندازہ تک نہیں ہو سکتا کہ میں نہ چاہتے ہوئے اس بیماری کو پھیلا رہا ہوں؟

عوام الناس کے لیے احتیاطی تدابیر

1. صرف ضروری کام کے سلسلے میں اپنی رہائش گاہ سے باہر نکلیں کم سے کم لوگوں کے ساتھ نکلیں۔
2. اگر آپ کمزور، بیمار یا ۶۰ سال کے عمر رسیدہ ہیں تو باہر بالکل بھی نہ جائیں۔
3. بچوں کو ساتھ لیکر باہر ہر گز مت جائیں۔
4. اگر آپ عوامی اجتماع میں شامل ہیں تو ماسک پہنیں۔
5. سماجی فاصلے کو یقینی بنائیں، کسی سے ہاتھ مت ملائیں وغیرہ۔
6. کسی بھی حالت میں ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ نہ لگانے کی عادت بنائیں۔
7. جہاں بھیڑ ہو اور ہوا کی کمی ہو وہاں جانے سے مکمل گریز کریں۔
8. بلا ضرورت کسی بھی چیز کو چھونے سے گریز کریں۔
9. باہر سے کسی بھی وقت اپنے گھر پہنچ کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی چیز کو چھونے سے پہلے اپنے ہاتھ اور چہرے کو دھولیں یا وضو کرلیں۔
10. حفاظتی دعاؤں کا خوب اہتمام کریں۔

ہینڈ سنٹائزر کی حدود

مذکورہ ایس او پیز میں ہینڈ سینیٹائزر کے استعمال کا ذکر نہیں ہے۔ اسکی کچھ محدودیت ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1. اگر آپ کے ہاتھ پہلے سے گندے ہیں تو ہینڈ سنٹائزر آپ کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔

2. کسی بھی مشکوک سطح کو چھونے کے بعد آپ کو دوبارہ اپنے ہاتھوں کو ہینڈ سنٹائزر سے صاف کرنا ہو گا۔
3. طویل مدت تک اس کا استعمال نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔

دکان داروں اور پبلک دفاتر کیلئے احتیاطی تدابیر

1. دکان **اور پبلک دفاتر** میں ہوا کے داخل اور خارج ہونے کے لیے کھلی جگہ رکھیں۔
2. اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی دکان میں داخل ہونے والے ہر بندے نے ماسک پہن رکھا ہو۔
3. کسٹمر سے سماجی فاصلے کا اہتمام کروائیں۔
4. کسٹمر سے اپنے کاموں کو جلد سے جلد نمٹانے کا کہیں۔
5. کسی بھی حالت میں اپنے ناک، منہ یا آنکھوں کو ہاتھ نہ لگانے کی عادت بنائیں۔
6. دو تین گھنٹے بعد وضو ضرور تازہ کریں۔
7. ہر کوئی اپنے دکان **اور پبلک دفاتر** کے باہر اپنا رابطہ نمبر لگائے۔
8. اپنی دکان اور دفتر سے باہر رابطہ نمبر ڈسپلے کریں تاکہ بھیڑ سے بچنے کے لئے صارفین کو شیڈول کر کے بلایئں۔
9. حفاظتی دعاؤں کا اہتمام کریں۔

تمام حفاظتی اقدامات کی زیادہ سے زیادہ پیروی کرنا چاہیئے لیکن اگر سب پر عمل پیرا ہونا ممکن نہیں ہے تو کم از کم مندرجہ ذیل دو ہدایات کو کسی بھی حال میں نہیں چھوڑنا چاہیئے:

۱۔ کسی بھی حالت میں اپنے ہاتھوں کو اپنے منہ، ناک اور آنکھوں سے مت لگائیں۔

۲۔ ماسک پہننے کی عادت بنائیں۔

یہ بات سب کے سامنے واضح ہونا چاہیئے کہ اگر ہم ان حفاظتی اقدامات پر بروقت عمل نہیں کریں گے تو انفکیٹ شدہ شخص دیگر لوگوں کی دیکھا دیکھی احتیاطی تدابیر نہیں اپنائے گا اور غیر اداری طور پر اس بیماری کو پھیلاتا رہے گا۔

ہمیں قوم کو یہ آگاہی دینے کی ضرورت ہے کہ ان احتیاطی تدابیر کو سنجیدگی سے لینا شروع کریں اور ہر وقت ماسک پہنیں۔

وہ لوگ جنہیں مالی طور پر مستحکم سمجھا جاتا ہے انہی چاہیئے کہ ماسک خریدیں اور انہیں دکانوں، سرکاری دفاتر، اور دیگر مستحق افراد میں بانٹ دیں تاکہ جو لوگ یہ خرید نہیں سکتے انکے جیبوں پر بوجھ نہ پڑے۔

یہ احتیاطی تدابیر اور حفاظتی اقدامات کارڈ، بروشر، اور اسٹینڈیز کی شکل میں لکھے گئے ہیں اور آس پاس کی دکانوں، دفاتر اور مساجد میں تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔

یہ ہدایات ہماری ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں اور آپ سے یہ گزارش ہے کہ آگاہی پھیلانے کے لئے ان بروشرز کو قریبی علاقوں میں تقسیم کریں۔

یہ بات نوٹ کرنے کی ہے کہ حکومت نے جو ایس او پیز کی تاکید کی ہے اگر اس کی پیروی کی جائے تو کافی ہے لیکن اگر کسی کے لئے ان کو فالو کرنا مشکل ہے اور کم از کم ایس

او پیز کو فالو کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ ہماری ویب سائیٹ پر آئے کیونکہ یہ ہدایات ہماری سائیٹ پر شایع ہو چکی ہیں۔

ان ایس او پیز کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور دوسروں کی رہنمائی کرنا ایک عمدہ عمل ہے اور اسے عمدہ سمجھنا چاہئے اور جو لوگ موثر طریقے سے رہنمائی کر سکتے ہیں ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ لوگوں کو یہ احتیاطی تدابیر سیکھائیں۔ جیسے:

۱۔ کورونا ریلیف ٹائیگر فورسز (سی آر ٹی ایف)

۲۔ پولیو ورکرز کو لوگوں میں بیداری پھیلانا چاہئے جیسے وہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلاتے ہیں۔

۳۔ تبلیغی جماعت کے کارکنان کو چاہئے کہ اس بیماری کے حوالے سے لوگوں کی ایسی رہنمائی کریں جیسے وہ اپنے مذہبی فرائض کے لئے کام کرتے ہیں۔

۴۔ علمائے کرام ہر نماز کے بعد اور مستقل طور پر خطبہ جمعہ پر لوگوں کی رہنمائی کریں۔

آگاہی پھیلانے کے لئے ہم رضاکاروں کی رجسٹریشن بھی کر رہے ہیں اور اگر آپ بھی ہمارے رضاکار ٹیم کا حصہ بننا چاہتے ہیں تو ہماری ویب سائیٹ (www.helpinghand.pk) پر رجسٹر ہوں۔

آیئے ایک مٹھی ہو کر اپنے گھر، شہر اور ملک کو بچائیں اور ذمہ دار شہری بننے میں اپنا کردار ادا کریں۔